السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میں کسی استانی سے شادی کروں توکیا کسی ضرورت اوردونوں کی مصلحت مثلاًمکان وغیرہ بنانے کےلیےاس کی رضامندی سے اس کی تنخواہ کومیرےلئےاستعمال کرنا جائز ہے جبکہ میں اسے اس کی کوئی رسید بھی نہ دوں اوروہ اس کا مجھ سے مطالبہ بھی نہ کرے ۔ یادرہے میں خود بھی ملازم ہوں اورماہانہ تنخواہ وصول کرتا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی بیوی کی رضامندی سے اس کی تنخواہ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ رشیدہ (باشعور) ہو۔اسی طرح ہروہ چیزجووہ آپ کودے اسےلینے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ توتعاون ہے ، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنی خوشی سے دے اوروہ خود سمجھدار ہوکیونکہ سورۃالنساء کے آغازمیں ارشادباری تعالیٰ ہے :

فَإِن طِبنَ لَكُم عَن شَىءٍ مِنهُ نَفسًا فَكُلوهُ هَنيـًٔا مَريـًٔا ﴿٤﴾... سورة النساء

''اگروہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ چھوڑدیں تواسے ذوق وشوق سے کھالو۔''

خواہ اس کی رسیدنہ بھی دی جائے اوراگروہ آپ کواس کی تحریردے دے تواس میں اورزیادہ بھی احتیاط ہے ،خصوصاًجبکہ آپ کواس کے اہل خانہ اورقریبی رشتہ داروں کی طرف سے کوئی خدشہ ہویااس عورت ہی کی طرف سے کوئی ڈرہوکہ وہ مال دے کرواپس نہ مانگ لے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ251

محدث فتویٰ